198

آیات نمبر 18 تا 24 میں تلقین کہ ایک ہدایت یافتہ شخص اور ایک گمراہ شخص برابر نہیں ہو سکتے، انکار کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ان لوگوں سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو جھوٹ کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اللہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہی جنت کے حقدار ہیں۔ کافر اور مومن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا جبکہ دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا، دونوں برابر نہیں ہو سکتے

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم
کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ
الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ ایسے لوگ جب اپنے رب کے
سامنے پیش کئے جائیں گے تو گواہ یہ شہادت دیں گے کہ یہی لوگ تھے جو اپنے رب پر
جھوٹ باندھتے تھے اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ سن لو ! کہ ایسے ظالموں پر
اللہ کی لعنت ہے ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ
هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ یہ لوگ دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور
اس میں عیب تلاش کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کر سکیں،
دراصل یہ لوگ آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي
الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ
الْعَذَابُ ؕ یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ ہی اللہ
کے مقابلہ میں ان کا کوئی حامی و مددگار ہو گا، انہیں روز قیامت دوگنا عذاب دیا جائے
گا کیونکہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ

السَّمۡعَ وَمَا کَانُوۡا یُبۡصِرُوۡنَ نہ ان میں حق بات سننے کی استطاعت تھی اور نہ یہ

اللہ کی نشانیوں کو دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَھُمۡ وَ ضَلَّ

عَنۡھُمۡ مَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈالا

اور انہوں نے جو جھوٹے معبود تراش رکھے تھے اس دن وہ سب غائب ہو جائیں گے

لَا جَرَمَ اَنَّھُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ ھُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ لازمی امر ہے کہ آخرت

میں یہی لوگ سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخۡبَتُوۡۤا اِلٰی رَبِّھِمۡ ۙ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ ۚ ھُمۡ

فِیۡھَا خٰلِدُوۡنَ اور اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے

اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کرتے رہے تو ایسے ہی لوگ اہل جنت ہیں، وہ اس

جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الۡفَرِیۡقَیۡنِ کَالۡاَعۡمٰی وَ الۡاَصَمِّ وَ

الۡبَصِیۡرِ وَ السَّمِیۡعِ ؕ کافر اور مومن دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک

اندھا اور بہرا اور دوسرا دیکھنے اور سننے والا ہو ھَلۡ یَسۡتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا

تَذَکَّرُوۡنَ کیا یہ دونوں ایک جیسے ہو سکتے ہیں، تو کیا تم اس سے نصیحت حاصل نہیں

کرتے رکوع [۲] ﴿۲۴﴾

[# 198]

In verses 18 to 24, it is emphasized that a guided person and a misguided person cannot be equal. The abode of those who deny the truth is Hell. Who could be more unjust than those who mislead people through falsehood? Allah is letting them loose. Those who believe and do good deeds are the rightful heirs of Paradise. The example of a believer and a disbeliever is like that of a blind and deaf person versus one who can see and hear. They cannot be equal.

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ

And who is more unjust than the one, who fabricates lies against Allah?

اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ

When they shall be brought before their Lord [on the day of judgement], those witnesses shall testify [against them], saying ‘These are the ones who lied about their Lord.'

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

Most Assuredly, the curse of Allah is on the wrongdoers.

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾

Those who [used to] bar others from the straight path of Allah, and who strive to have it [appear] crooked. These are the people who were [inveterate] disbelievers regarding the Hereafter.

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

These people cannot escape [from Allah's grasp] on the earth, nor do they have any protectors or helpers apart from Allah. Their punishment will be doubled.

Because not only they themselves went astray but also led others go astray too.

مَا كَانُوۡا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ السَّمۡعَ وَمَا كَانُوۡا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾

They neither had the ability to listen [the word of Allah being recited to them] nor could they see the signs of Allah [in the universe].

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۱﴾

These are the ones who shall have [utterly] lost their souls [in the Hereafter], For all [the false gods] that they used to forge, shall have strayed from them.

لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿۲۲﴾

It is inevitable that in the Hereafter, these same people will be the greatest losers [of everlasting paradise].

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ
اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾

[And on the other hand], those who [truly] believe and do righteous deeds, and who remain humble before their Lord, they are the companions of the Gardens [of Paradise]. They shall abide therein for ever.

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ

The parable of the disbelievers and the believers is like that of one who is blind and deaf, and the other who is seeing and hearing.

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ ع ركوع [٢]

Can the two be alike, then? So, will you not then understand?